سوال

(82) بے نمازی کا جنازہ پڑھا جائے یا کہ نہ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بے نمازی کا جنازہ پڑھا جائے یا کہ نہ؟ (حاجی محمد سعید ضلع سنگھ بھوم)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

بے نمازی کے جنازے کا سوال اس کے کفر کی فرع ہے۔ جن علمائے کے نزدیک بے نماز کافر ہے۔ اس کی نماز جنازہ بھی وہ جائز نہیں سمجھتے۔ حضرت پیر صاحب بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اور حافظ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ بھی اسی گروہ میں ہیں۔ جو اس کو کافر نہیں بلکہ فاسق سمجھتے ہیں۔ وہ نماز جنازہ جائز کہتے ہیں۔ حنفیہ کا یہی مسلک ہے۔ پہلے مذہب کی دلیل قوی ہے۔ اور اس میں تنبیہ بھی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 69

محدث فتویٰ